## سوال

نماز اسلام کا اہم رکن ہے جس کی پابندی کی قرآن اور حدیث میں جگہ جگہ تاکید کی گئی ہے۔ نماز کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات کا جائزہ لیں۔

---

### 1- تعارف:

نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے جو دن میں پانچ بار فرض قرار دی گئی ہے۔ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ جس کی نمازیں پوری ہوئی تو یقیناً اس کے دیگر اعمال بھی پورے ہوں گے۔ نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ کسی صورت بھی ترک نہیں کی جا سکتی۔ نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ غزوات اور جنگوں کے دوران بھی نماز کی ادائیگی کو یقینی بناتے تھے۔ نماز تمام مسلمانوں کے لیے اللہ کی جانب سے تحفہ ہے جو رسول کریم ﷺ کو معراج کے موقع پر عنایت فرمایا گیا۔ نماز میں پابندی اور کوتاہی انسانیت کے لیے بالترتیب کامیابی اور ناکامی کا موجب ہے۔ اس کے معاشرے کے تمام انسانوں پر انفرادی اور اجتماعی طور پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

### 2- نماز، اسلام کا بنیادی رکن:

نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے جو معراج کے موقع پر آپ ﷺ کو اللہ کی جانب سے تحفہ کے طور پر عطا کی گئی۔ نماز ہر بالغ مرد و عورت پر دن میں پانچ بار فرض ہے۔

3. نماز کی اہمیت: قرآن و سنت کی روشنی میں

قرآن و سنت اور حدیث کی روشنی میں دیکھا جائے تو نماز اسلام کے تمام ارکان میں زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔

## a. قرآن میں نماز کی اہمیت:

قرآن پاک میں نماز کا جگہ جگہ ذکر آیا ہے۔ قرآن پاک اللہ کی آخری اور ابدی کتاب ہے جس کے بعد کوئی کلام نازل نہیں ہوگا۔ اس میں بھی نماز کو اسلام کا اہم ستون قرار دیا گیا ہے۔ ایک جگہ حکم ہے

"وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ..."

ترجمہ: "اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو"

اس آیات سے واضح ہوتا ہے کہ قرآن میں نماز ادا کرنے کا حکم موجود ہے۔ اس کے علاوہ بھی قرآن پاک میں ایک جگہ حکم ہے۔

"حَافِظُوْا عَلَی الصَّلٰوۃِ..."

ترجمہ: اور اپنی نمازوں کی نگہداشت کرو۔"

## b. حدیث میں نماز کی اہمیت:

قرآن کے

علاوہ ازیں حدیث پاک میں بھی نماز قائم کرنے کی سختی تاکید کی گئی ہے۔ حضور ﷺ ہر حالت میں نماز ادا کرتے۔ جنگوں اور غزوات کے ~~موقعوں~~ مواقع پہ آپ ﷺ نماز کی ادائیگی کو یقینی بناتے امت کو یہ پیغام دینے کے لیے کہ نماز میں کسی قسم کی کوتاہی اسلام میں قابل قبول نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا

> "نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے ترک کیا گویا اس نے دین کو ترک کیا"

اس کے علاوہ آپ ﷺ اکثر اوقات نماز کی فضیلت بیان کرتے رہتے تھے۔ ایک اور جگہ آپ ﷺ نے فرمایا

> "قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کی بازپرس ہوگی"

## ۲۔ سنت رسول ﷺ میں نماز کی اہمیت:

آپ ﷺ نے نہ صرف قولی طور پہ بلکہ عملی طور پہ نماز ادا کر کے امت کو اس کی اہمیت کا احساس دلایا۔ آپ ﷺ کئی کئی دن غار میں اللہ کی یاد میں قیام کیا کرتے تھے۔ ایک بار آپ ﷺ نے حضرت سلمان فارسی کو مثال دے کر سمجھایا۔ آپ ﷺ نے درخت کی ٹہنی کو پکڑ کر ہلایا اور فرمایا

> "نماز گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتی ہے جیسے اس درخت کے پتے جھڑ رہے ہیں"

٦. نماز کے انفرادی فوائد:-

نماز انفرادی طور پر معاشرے کے ہر شخص کے لیے خیر و برکت کا باعث بنتی ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

۹ - برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے:

نماز انسان کو نفس کی طرف کے ہر برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے اور انسان میں اچھائی کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوا

> ان الصلوۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر
>
> "بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔"

ب۔ اللہ کی مدد کا حصول:

نماز ادا کرنے سے انسان اللہ کے قریب آجاتا ہے اور اسے ہر کام میں اللہ کی مدد حاصل ہوتی ہے۔ قرآن پاک میں حکم ہوا،

> واستعینو بالصبر والصلوۃ
>
> "اور صبر کرو اور نماز سے مدد حاصل کرو۔"

## c۔ فرض شناسی کا حصول:

نماز پنجگانہ ادا کرنے سے انسان میں فرض شناسی کا حصول ہوتا ہے۔ وہ دنیا کے تمام دیگر کاموں میں توازن رکھ کر اللہ اور اپنا رابطہ قائم رکھتا ہے۔ حکم ہوا،

> "بندے اور کفر کے درمیان
> نماز واسطہ ہے"

## d۔ دنیاوی مشکلات کا ازالہ:

دنیاوی مشکلات کی وجہ سے انسان جگہ جگہ دھکے کھاتا ہے۔ لیکن اگر اللہ سے نماز کے ذریعے رابطہ قائم کر لیا جائے تو انسان تمام دنیاوی مشکلات سے ازالہ حاصل کر سکتا ہے۔ کسی شاعر نے خوب فرمایا

> "وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
> ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے نجات آدمی کو"

## e۔ استقامت کا ذریعہ:

نماز استقامت کا ذریعہ ہے جو انسان پہ اللہ کی یاد رب کی کھول دیتی ہے۔ قرآن میں حکم ہوا

> "اللہ کی بارگاہ میں سر بسجود ہو جاؤ تو
> میرے قریب آ جاؤ گے"

### ۴۔ وقت کی پابندی:

پانچ وقت باجماعت نماز ادا کرنے سے انسان کو وقت کی قدر و قیمت کا اندازہ ہوتا ہے۔ یوں وہ اپنے تمام امور کو وقت پر سر انجام دیتا ہے۔

### 5 نماز کے اجتماعی فوائد:

انفرادی فوائد کے ساتھ ساتھ نماز معاشرے پہ اجتماعی اثرات مرتب کرتی ہے۔

### ۹۔ بھائی چارے کا قیام:

نماز پنجگانہ وقت پر جماعت کے ساتھ ادا کرنے سے انسان اہل محلہ اور اہل علاقہ سے ملتا ہے۔ یوں انسان کے دیگر لوگوں سے تعلقات استوار ہو جاتے ہیں اور معاشرے میں بھائی چارے کی فضا قائم ہوتی ہے۔

### ط۔ اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ:

جو معاشرے قدرت کے قوانین کا احترام کرتے ہیں وہ اللہ کی خوشنودی حاصل کر لیتے ہیں۔ لہذا نماز ادا کرنے سے بھی معاشرے میں اللہ کی محبت بڑھ جاتی ہے اور سارا معاشرہ اللہ کی خوشنودی حاصل کر لیتا ہے۔

## ۷۔ معاشرتی برائیوں کا خاتمہ:

آج کا معاشرہ مختلف طرح کی برائیوں سے بھرا ہوا ہے۔ نماز کی وقت پہ ادائیگی سے ہر انفرادی طور پر کامیاب شخص معاشرے سے اجتماعی برائیوں کے خاتمے میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔ عرب معاشرے کی مثال لی جائے تو آپ ﷺ کے آنے کے بعد معاشرہ جہالت سے نکل کر ایک کامل بن گیا۔ اس سب کی وجہ اللہ کے احکامات خصوصاً نماز پر پابندی تھی۔

## ۸۔ خوشحال معاشرے کا قیام:

نماز پہ سختی سے عمل کرنے سے انسان کے مال اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ یوں اجتماعی طور پر بھی معاشرہ خوشحالی کی جانب بڑھتا ہے۔

## خلاصہ بحث:

نماز اسلام کا اہم ستون ہے جس پر دل و جان سے پابندی کرنے پہ معاشرہ اور اس کا ہر فرد اللہ کی خوشنودی حاصل کرتا ہے۔ یوں معاشرہ تمام برائیوں سے چھٹکارہ پا کر کامیابی کی طرف گامزن ہو جاتا ہے۔ ہمیں بحیثیت مسلمان نماز کی ادائیگی کو یقینی بنانا چاہیے تاکہ ہم اور ہماری آنے والی نسلیں ایک اسلام پسند معاشرے کی بنیاد رکھ سکیں۔

12

Good attempt!!